



ریزرو بینک آف انڈیا

ویب سائٹ: www.rbi.org.in/hindi

ویب سائٹ: www.rbi.org.in

ایمیل: helpdoc@rbi.org.in

ڈپارٹمنٹ آف کمیونیکیشن، سینٹرل آفس، ایس بی ایس مارگ، فورٹ، ممبئی -

400001

فون: 022-22660502

8 جون، 2022

مانیٹری پالیسی کا بیان، 2022-23
مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کی قرارداد
8-6 جون، 2022

موجودہ اور ابھرتے ہوئے میکرو اکانومک صورتحال کے جائزے کی بنیاد پر، مانیٹری پالیسی کمیٹی (MPC) نے آج اپنے (8 جون، 2022) کے اجلاس میں یہ فیصلہ کیا کہ:

- لیکویڈیٹی ایڈجسٹمنٹ سہولت (ایل اے ایف) کے تحت پالیسی ریپو ریٹ میں 50 بنیادی پوائنٹس کا اضافہ کر کے اسے فوری طور پر 4.90 پر رکھا جائے۔

اس کے نتیجے میں، اسٹینڈنگ ڈپوزٹ فیسلیٹی (ایس ڈی ایف) ریٹ کو 4.65 فیصد پر ایڈجسٹ کیا گیا ہے، اور مارجنل اسٹینڈنگ سہولت (ایم ایس ایف) ریٹ اور بینک ریٹ کو 5.15 فیصد پر ایڈجسٹ کیا گیا ہے۔

- مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے یہ بھی فیصلہ کیا ہے کہ اکاموڈیشن کو واپس لینے پر توجہ مرکوز کیا جائے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ نمو کو برقرار رکھتے ہوئے افراط زر آگے آنے والے وقت میں ہدف کے اندر رہے۔

یہ فیصلے نمو کی حمایت کرتے ہوئے +/ - 2 فیصد کے بینڈ کے اندر کنزیومر پرائس انڈیکس (سی پی آئی) افراط زر کے لیے 4 فیصد کی درمیانی مدت کے ہدف کو حاصل کرنے کے مطابق ہیں۔

فیصلے سے متعلق بنیادی باتیں درج ذیل بیان میں ذکر کیے گئے ہیں۔

جائزہ

گلوبل اکانومی

2- مئی 2022 میں ایم پی سی کی میٹنگ کے بعد سے، عالمی معیشت کئی دہائیوں کی بلند افراط زر اور سست شرح نمو، جغرافیائی سیاسی تناؤ اور پابندیوں، خام تیل اور دیگر اشیاء کی بلند قیمتوں اور کووڈ-19 سے متعلقہ سپلائی چین کی رکاوٹوں کی وجہ سے مسلسل گرفت میں ہے۔ عالمی مالیاتی منڈیاں بڑھتے ہوئے جمود کے خدشات کے درمیان ہنگامہ آرائی کا شکار ہیں، جس کی وجہ سے عالمی مالیاتی حالات شدت کا شکار ہیں، اور ترقی کے نقطہ نظر اور مالی استحکام کو خطرات لاحق ہیں۔

گھریلو اکانومی

3- 31 مئی 2022 کو قومی شماریاتی دفتر (این ایس او) کے جاری کردہ عارضی تخمینوں کے مطابق، 2021-22 میں ہندوستان کی حقیقی مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کی نمو 8.7 فیصد تھی۔ یہ وبائی مرض سے پہلے کی سطح (20-2019) سے 1.5 فیصد زیادہ ہے۔ 2021-22 کے کوارٹر 4 میں، حقیقی جی ڈی پی کی شرح کوارٹر 3 میں 5.4 فیصد سے گھٹ کر 4.1 فیصد رہ گئی ہے، جو کہ بنیادی طور پر اومیکرون لہر کی پشت پر نجی کھپت میں کمزوری کی وجہ سے نیچے آگئی ہے۔

4- اپریل۔ مئی 2022 کے لیے دستیاب معلومات معاشی سرگرمیوں میں بحالی کے وسیع ہونے کی نشاندہی کرتی ہے۔ شہری طلب بحال ہو رہی ہے، اور دیہی مانگ بتدریج بہتر ہو رہی ہے۔ تجارتی سامان کی برآمدات نے مئی کے دوران لگاتار پندرہویں مہینے میں مضبوط دوبرے ہندسوں میں اضافہ کیا جبکہ غیر تیل اور غیر سونے کی درآمدات ایک صحت مند رفتار سے بڑھ رہی ہیں، جو ملکی طلب کی بحالی کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

5- مجموعی طور پر سسٹم کی لیکویڈیٹی بڑے سرپلس میں رہی ہے، لیکویڈیٹی ایڈجسٹمنٹ سہولت (ایل اے ایف) کے تحت اوسط یومیہ جذب 4 مئی - 31 مئی کے دوران 5.5 لاکھ کروڑ تک معتدل رہی جو کہ 8 اپریل سے 3 مئی 2022 کے دوران 7.4 لاکھ کروڑ سے بتدریج اکاڈومیشن کی واپسی کی پالیسی کے مطابق ہے۔ 20 مئی 2022 تک، تجارتی بینکوں سے رقم کی فراہمی (ایم 3) اور بینک کریڈٹ میں بالترتیب (سال بہ سال کے حساب سے) 8.8 فیصد اور 12.1 فیصد کا اضافہ ہوا۔ 27 مئی 2022 تک ہندوستان کے زرمبادلہ کے ذخائر 601.4 بلین امریکی ڈالر تھے۔

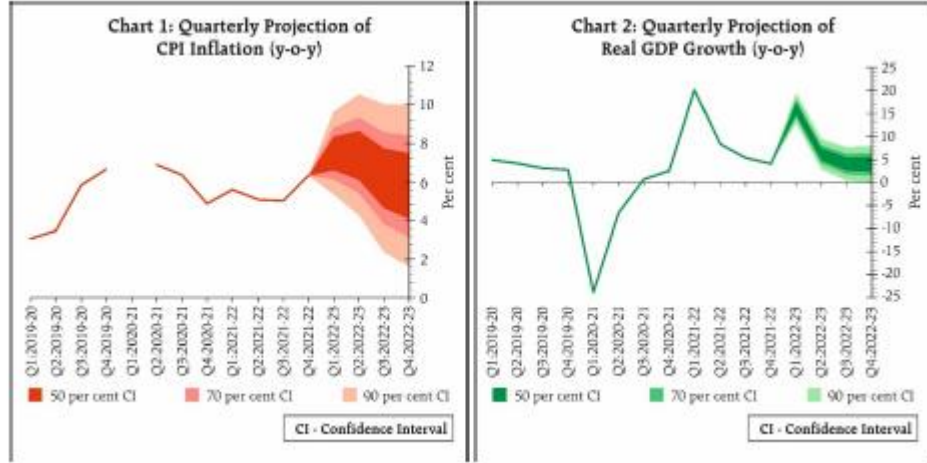
6- سی پی آئی ہیڈ لائن افراط زر مارچ 2022 میں 7.0 فیصد سے اپریل 2022 میں 7.8 فیصد تک بڑھ گئی، جو اس کے تمام اہم اجزاء میں وسیع البنیاد اضافے کی عکاسی کرتی ہے۔ اناج، دودھ،

پہل، سبزیاں، مصالحہ جات اور تیار کھانے کی وجہ سے غذائی افراط زر کے دباؤ میں اضافہ ہوا۔ ایل پی جی اور مٹی کے تیل کی قیمتوں میں اضافے سے ایندھن کی مہنگائی میں اضافہ ہوا۔ بنیادی افراط زر (یعنی خوراک اور ایندھن کو چھوڑ کر سی پی آئی) تقریباً تمام اجزاء میں شدت اختیار کیا، جس پر ٹرانسپورٹ اور کمیونیکیشن کے ذیلی گروپ کا غلبہ ہے۔

آؤٹ لک

7- کشیدہ عالمی جغرافیائی سیاسی صورتحال اور اس کے نتیجے میں بلندی اجناس کی قیمتیں گھریلو افراط زر کے نقطہ نظر کو کافی غیر یقینی بناتی ہیں۔ گندم کی برآمدات پر پابندیوں سے ملکی رسد میں بہتری آئی چاہیے لیکن گرمی کی لہر کی وجہ سے ربیع کی پیداوار میں کمی ایک خطرہ ہو سکتی ہے۔ نارمل جنوب مغربی مانسون کی پیشین گوئی خریف کی زرعی پیداوار اور خوراک کی قیمت کے نقطہ نظر کے لیے اچھی علامت ہے۔ خوردنی تیل کی قیمتیں ایک بڑے سپلائر کی طرف سے برآمدی پابندی اٹھانے کی وجہ سے کچھ حالیہ اصلاحات کے باوجود، عالمی سپلائی کے منفی حالات پر دباؤ میں رہتی ہیں۔ ایکسائز ڈیوٹی میں حالیہ کمی کے نتیجے میں، پیٹرولیم مصنوعات کی مقامی خوردہ قیمتوں میں کمی آئی ہے۔ خام تیل کی بین الاقوامی قیمتیں، تاہم، بلند رہی ہیں، جس میں گھریلو پمپ کی قیمتوں میں مزید اثر ڈالنے کے خطرات ہیں۔ بجلی کی قیمتوں میں ردوبدل کے الٹا خطرات بھی ہیں۔ مینوفیکچرنگ، سروسز اور انفراسٹرکچر سیکٹر کی فرموں کے ابتدائی نتائج جو ریزرو بینک کے سروے میں رائے شماری پر مبنی ہیں، ان میں ان پٹ اور آؤٹ پٹ کی قیمتوں میں مزید دباؤ کی توقع ہے۔ ان عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئے، اور 2022 میں عام مانسون کے مفروضے اور خام تیل کی اوسط قیمت (بھارتی ٹوکری) 105 امریکی ڈالر فی بیرل کے حساب سے، اب افراط زر 2022-23 میں 6.7 فیصد رہنے کا تخمینہ لگایا گیا ہے، جو کہ کوارٹر 1 میں 7.5 فیصد ہے؛ اور کوارٹر 2 میں 7.4 فیصد ہے؛ اور کوارٹر 3 میں 6.2 فیصد ہے؛ اور کوارٹر 4 میں 5.8 فیصد ہے، جبکہ خطرات یکساں طور پر متوازن ہیں۔ (چارٹ 1)۔

8- گھریلو اقتصادی سرگرمیوں میں بحالی مضبوط ہو رہی ہے۔ دیہی کھپت کو ممکنہ طور پر عام جنوب مغربی مانسون اور زرعی امکانات میں متوقع بہتری سے فائدے کا امکان ہے۔ زیادہ رابطے والے خدمات میں بہتری آنے سے شہری کھپت کو تقویت ملنے کا امکان ہے۔ توقع ہے کہ سرمایہ کاری کی سرگرمیوں کو صلاحیت کے استعمال کو بہتر بنانے، حکومت کی سرمایہ کاری کو بڑھانے اور بینک کریڈٹ کو مضبوط بنانے سے مدد ملے گی۔ تجارتی سامان اور خدمات کی برآمدات میں اضافہ حالیہ تیزی کو برقرار رکھنے کے لیے تیار ہے۔ طویل جغرافیائی سیاسی تناؤ، اجناس کی بڑھتی ہوئی قیمتوں، مسلسل رسد میں رکاوٹیں اور عالمی مالیاتی حالات میں شدت کے اثرات اس کے باوجود آؤٹ لک پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ ان تمام عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئے، 2022-23 کے لیے حقیقی جی ڈی پی کی شرح نمو 7.2 فیصد پر برقرار رکھی گئی ہے، جو کہ کوارٹر 1 میں 16.2 فیصد؛ اور کوارٹر 2 میں 6.2 فیصد؛ اور کوارٹر 3 میں 4.1 فیصد؛ اور کوارٹر 4 میں 4.0 فیصد پر ہے، جس میں خطرات بہت حد تک متوازن ہیں۔ (چارٹ 2)



9- مانیٹری پالیسی کمیٹی کی اپریل اور مئی کی قراردادوں میں مہنگائی کے خطرات واضح ہو رہے ہیں۔ تخمینوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ مہنگائی 2022-23 کی پہلی تین سہ ماہیوں کے دوران 6 فیصد کی اوپری ٹولیرنس کی سطح سے اوپر رہنے کا امکان ہے۔ عالمی ترقی کے خطرات اور جغرافیائی سیاسی تناؤ کی وجہ سے افراط زر کی رفتار کو کافی غیر یقینی صورتحال نے گھیر رکھا ہے۔ حکومت کی طرف سے سپلائی سائیڈ کے اقدامات کچھ لاگت کے دباؤ کو کم کرنے میں مدد کریں گے۔ تاہم، اسی وقت، مانیٹری پالیسی کمیٹی نوٹ کرتی ہے کہ غذائی افراط زر کو مسلسل جھٹکے بیڈ لائن افراط زر پر دباؤ کو برقرار رکھ سکتے ہیں۔ مہنگائی کے دباؤ کا برقرار رہنا بیڈ لائن سی پی آئی پر دوسرے دور کے اثرات مرتب کر سکتا ہے۔ لہذا، افراط زر کی توقعات کو لنگر انداز رکھنے اور قیمتوں کے دباؤ کے وسیع ہونے کو روکنے کے لیے کیلیبریٹڈ مانیٹری پالیسی کارروائی کی ضرورت ہے۔ اس کے مطابق، مانیٹری پالیسی کمیٹی نے پالیسی ریپو ریٹ کو 50 بیس پوائنٹس سے بڑھا کر 4.90 فیصد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مانیٹری پالیسی کمیٹی نے اکاموڈیشن کی واپسی پر توجہ مرکوز رکھنے کا بھی فیصلہ کیا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ افراط زر آگے بڑھنے کے ہدف کے اندر رہے، جبکہ نمو کو مدد فراہم کی جا سکے۔

10- مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کے تمام ممبران - ڈاکٹر ششانک بھٹیڈے، ڈاکٹر آشیما گوئل، پروفیسر جینتہ آر ورما، ڈاکٹر راجیو رانجان، ڈاکٹر مائیکل دیباہراتا پاترا اور جناب شکتی کانت داس نے پالیسی ریپو ریٹ کو 50 بیس پوائنٹس سے بڑھا کر 4.90 فیصد کرنے کے لیے متفقہ طور پر ووٹ دیا ہے۔

11- مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کے تمام اراکین جس میں ڈاکٹر ششانک بھٹیڈے، ڈاکٹر آشیما گوئل، پروفیسر جینتہ آر ورما، ڈاکٹر راجیو رانجان، ڈاکٹر مائیکل دیباہراتا پاترا اور جناب شکتی کانت داس شامل ہیں، نے متفقہ طور پر اس بات کے حق میں ووٹ کیا کہ اکاموڈیشن کو واپس لینے پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے اکاموڈیٹیو موقف اختیار کیا جائے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ نمو کو برقرار رکھتے ہوئے افراط زر آگے آنے والے وقت میں ہدف کے اندر رہے۔

12- مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کے اجلاس کے منتس 22 جون، 2022 کو شائع کیے جائیں گے۔

12- مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کی اگلی میٹنگ 2-4 اگست، 2022 کے دوران طے کی گئی ہے۔

(یوگیش دیال)

چیف جنرل مینیجر

پریس ریلیز: 2022-2023/333